بچے کا نام "مثنٰی" رکھنا

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2968

تاریخ اجراء: 09 صفر المظفر 1446ھ / 15 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

امام حسن مثنٰی رحمہ اللہ کے نام پر مثنٰی نام رکھنا کیسا ہے؟ کیا مثنٰی نام رکھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مُثَنّٰی کے معانی ہیں: "ثانی، دوسرا، وغیرہ" یہ نام رکھنا جائز و درست ہے اور یہ نام برکت والا بھی ہے کہ یہ صحابی رسول حضرت مثنی بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا نام ہے اور یونہی حضرتِ حسن مثنی رحمہ اللہ کا لقب بھی ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے "مثنٰی" رکھ لیں۔

فیروز اللغات میں ہے "مُثَنّٰی: (1) ثانی، دوسرا (2) نقل مطابق اصل، دوسرا پرت (3) جوڑ، جوڑا، جفت۔" (فیروز اللغات، ص 1265، فیروز سنز، لاہور)

"مثنٰی" نام کے صحابی رسول کے متعلق الاصابۃ فی تمیز الصحابۃ میں ہے: "المثنى بن حارثة۔۔۔ قال ابن حبان: له صحبة" ترجمہ: حضرت مثنی بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔۔۔ امام ابن حبان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ (الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، ج 5، ص 568، 569، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

تاج العروس میں ہے "والمثنى۔۔۔ لقب الحسن بن الحسن بن علي، رضي الله تعالى عنه" ترجمہ: اور مثنی یہ امام حسن بن حسن بن علی کا لقب ہے، رضی اللہ تعالی عنہم۔ (تاج العروس، ج 37، ص 305، دار الھدایۃ)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت

اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال،ج16،ص422،مؤسسۃ الرسالۃ،بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے"قال السیوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن"ترجمہ:علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا:جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں،یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار،کتاب الحظر والاباحۃ،ج6،ص417،دارالفکر،بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net